

ریل گاڑی

آؤ بچوں کھیل دکھائیں،
 چھک چھک کرتی ریل چلائیں
 سیٹی دے کر سیٹ پر بیٹھو،
 ایک دو جے کی پیٹھ پر بیٹھو
 آگے پیچھے پیچھے آگے،
 لائن سے لیکن کوئی نہ بھاگے،
 سارے سیدھی لائن میں چلنا،
 دونوں آنکھیں میچے رکھنا،
 بند آنکھوں سے دیکھا جائے،
 آنکھ کھلے تو کچھ نہ پائے
 ریل گاڑی، ریل گاڑی، چھک چھک، چھک چھک، چھک چھک
 نچاوا لے ایٹیشن بولے، رُک رُک، رُک رُک، رُک رُک
 تڑک بھڑک، لوہے کی سڑک
 یہاں سے وہاں، وہاں سے یہاں
 چھک چھک، چھک چھک
 لائیں آتی، پار کر جاتی
 بالوریت، آلو کا کھیت،
 باجرہ دھان، بڈھا کسان
 ہر میدان، مندر مکان
 چائے کی دکان.....



ریل گاڑی، ریل گاڑی، چھک چھک، چھک چھک، چھک چھک، چھک چھک
 بیچ والے اسٹیشن بولے، رُک رُک، رُک رُک، رُک رُک، رُک رُک

پل پلٹندی، ٹیلے پہ جھنڈی

پانی کا کنڈ، پنچھی کا جھنڈ

جھونپڑی-جھاڑی، بھتی باڑی

بادل دھواں، موٹھ کنواں

کنویں کے پیچھے، باغ بچے

دھوبی کا گھاٹ، منگل کی ہاٹ

گاؤں میں میلہ، بھیڑ جھمیلہ

ٹوٹی دیوار، ٹٹوسوار... چھک چھک، چھک چھک، چھک چھک

ریل گاڑی، ریل گاڑی، چھک چھک، رُک رُک، رُک رُک، رُک رُک

بیچ والے اسٹیشن بولے، رُک رُک

ہر بندرنا تھ چٹو پا دھیائے کی نظم کے کچھ اقتباس

تو کیسی لگی یہ نظم؟

- * کیا تم ریل گاڑی میں بیٹھے ہو؟ کب کب؟
- * کیا ریل گاڑی کہیں بھی چل سکتی ہے؟ کیوں؟
- * اس نظم میں ”لوہے کی سڑک“ کس کو کہا گیا ہے؟
- * نظم میں ریل گاڑی کہاں کہاں سے ہو کر آئی؟ فہرست بناؤ؟

* تم کس کس سواری میں بیٹھے ہو؟ ان کے نام اپنی کاپی میں لکھو۔

آؤ تمہیں کچھ بچوں سے ملوائیں اور معلوم کریں کہ انہوں نے اپنی چھٹیاں کیسے بتائیں۔



میں چاچا جی کے پاس دلی گئی تھی۔ ریلوے اسٹیشن سے ان کے گھر پہلے تو



جاتے تھے، لیکن اس بار تو مزہ آ گیا۔ ہم



میں بیٹھ کر زمین کے نیچے سرنگ سے ہوتے ہوئے گئے۔ سرنگ میں جاتے ہوئے احساس ہی نہیں ہوا کہ اوپر

سرپٹ بھاگ رہی ہوں گی۔

میری پھوپھی کی شادی تھی۔ اتنے سارے رشتہ دار ملے۔ خوب کھایا، پیا اور کھیلے۔ بڑے بھیا بھی امریکہ

سے آئے تھے۔ میں بیٹھ کر سوچو تو عجیب لگتا ہے۔ اتنی دور سے آئے،



لیکن ایک ہی دن میں پہنچ گئے۔ وہن بنی پھوپھی کو جب



میں لے جا رہے تھے،

وہ بہت خوبصورت لگ رہی تھیں۔

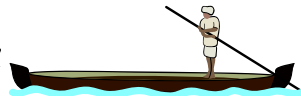


میں اپنی نانی کے گھر کیرل گئی تھی۔ وہ جہاں رہتی ہیں۔ اس کے آس پاس پانی ہی پانی ہے، ان کے



گھر جانے کے لئے گھوم کر جاتے تو اسٹیشن سے

لے سکتے تھے۔ لیکن ہم سیدھے



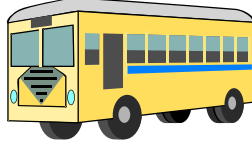
میں گئے۔ کچھ عجیب لگا لیکن

اچھا بھی!



ہم لوگ چھٹیوں میں شملہ گھومنے گئے۔ اونچے اونچے پہاڑوں پر جب ٹیڑھے میڑھے راستوں سے

چلتی ہے، تب نیچے دیکھ کر بہت ڈر لگتا تھا۔ شملہ میں ہمیں



بہت پیدل چلنا پڑا۔ میری دادی تو جلدی ہی تھک جاتی تھیں۔ ہم انہیں پر بٹھا

دیتے تھے۔ میں تو مزے سے پیدل چلتا تھا۔ تھکتا ہی نہیں تھا۔

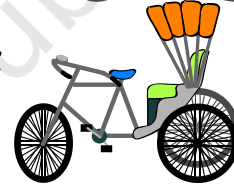


میری خالہ تو میرے گھر کے پاس ہی رہتی ہیں۔ جب بھی خالہ کے پاس جانے کا دل چاہتا ہے، میں

جھٹ اپنی اٹھاتی ہوں اور پہنچ جاتی ہوں ان کے پاس۔ میری ماں



میں بیٹھ کر نانی کے گھر جاتی ہیں۔

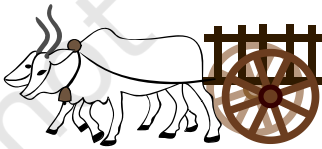


اور چھوٹو

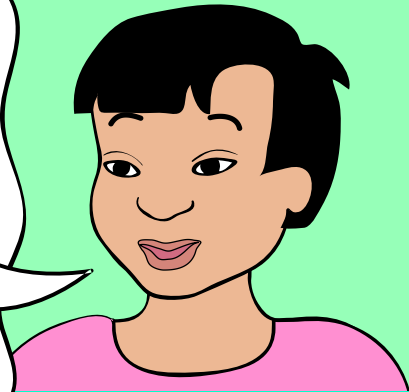


ان چھٹیوں میں میں اپنے ماموں کے گاؤں گیا تھا۔ ان کے گاؤں تک تو کوئی بس ہی نہیں جاتی۔ ہم

لوگ ریلوے اسٹیشن سے گاؤں تک پہنچنے کے لیے گاؤں کے گاؤں میں بیٹھ کر لہلہاتے کھیتوں کے



نیچ میں سے ہو کر گاؤں تک گئے۔ مجھے تو بیلوں کے گلے میں بندی گھنٹیوں کی آواز سننا بہت اچھا لگا۔



جانوروں کی دیکھ بھال اور ان کے تئیں وابستگی (Compassion) کو کمرہ جماعت میں بات چیت کر کے بڑھائیں۔

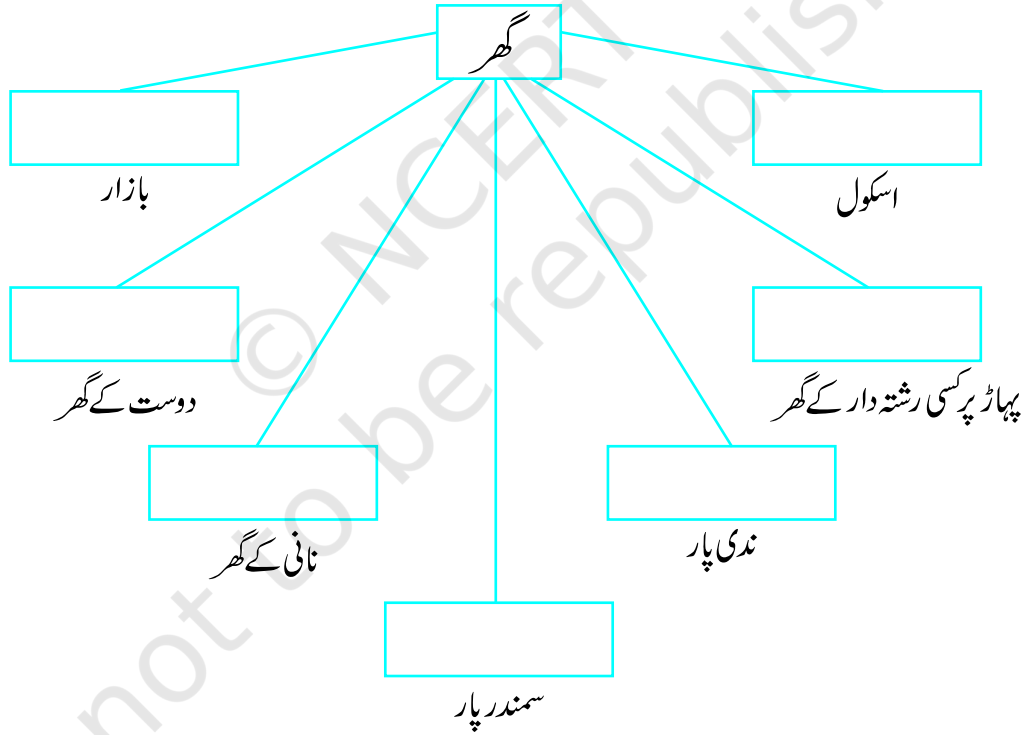




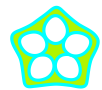
* بچوں نے کن کن سواریوں کے نام لئے ہیں۔

_____	_____	_____
_____	_____	_____
_____	_____	_____

* اپنے گھر سے لکھی گئی جگہوں پر جانے کے لئے کون سی سواری کا انتخاب کریں گے؟
سواری کا نام ڈبے میں لکھو۔



بچوں نے متعدد سواریوں کو یا تو حقیقت میں دیکھا ہوگا یا کتابوں، فلموں وغیرہ میں۔ یہ سبھی تجربات بچوں سے گفتگو (بات چیت) کرنے میں معاون ہو سکتے ہیں۔

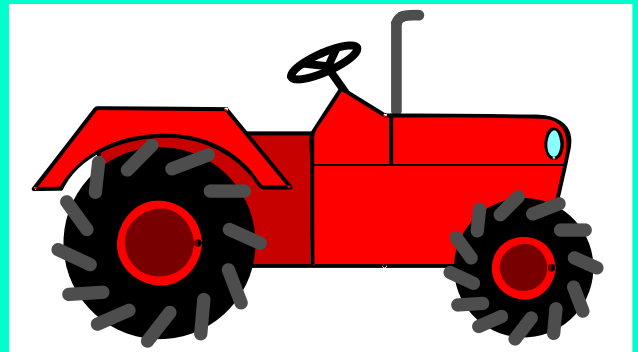
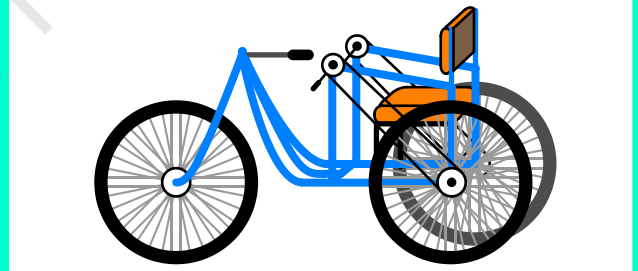
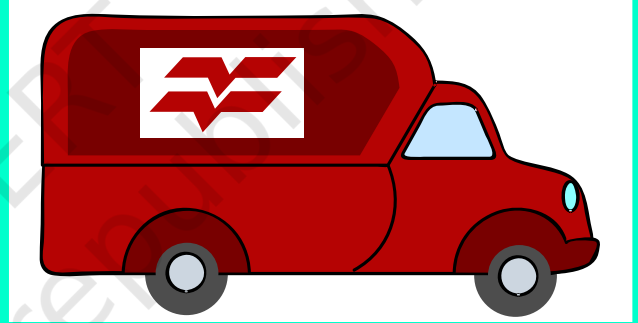
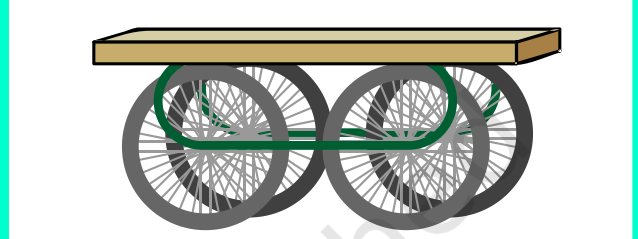


کچھ سواریوں کی تصویریں بنی ہیں۔ تصویر کے سامنے ان کے نام اور وہ کس کام آتے ہیں لکھو۔
خالی جگہ میں تم کچھ اور سواریوں کی تصویر بناؤ۔ ان کے نام اور کام بھی لکھو۔ کیا یہ سبھی سواری صرف
ہمارے آنے جانے کے کام آتی ہیں؟



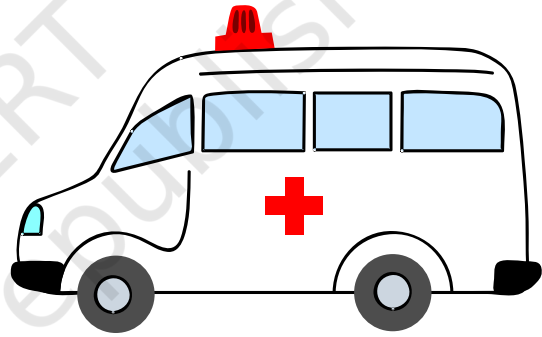
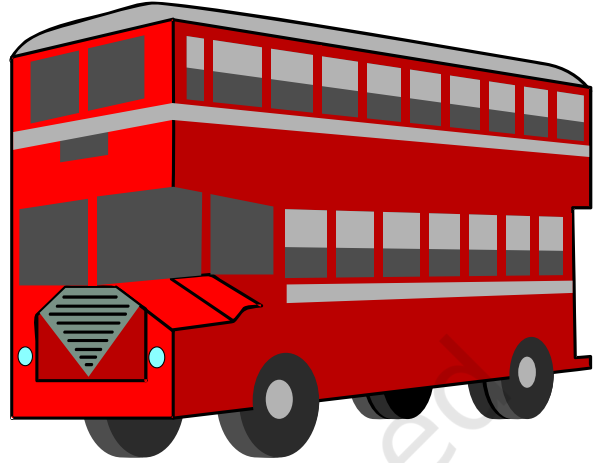
کام

سواری



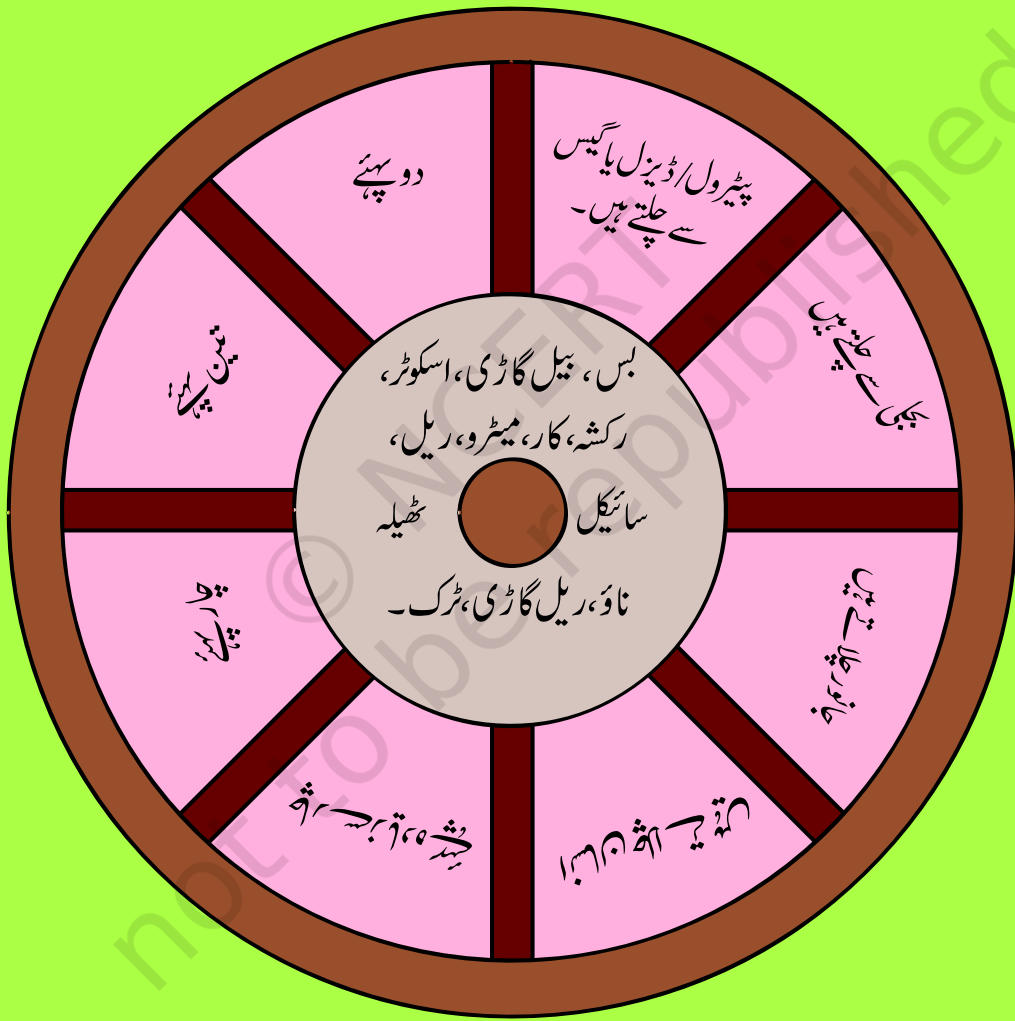
کام

سواری

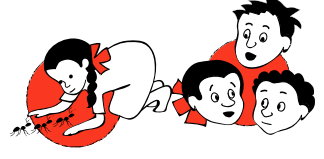




نیچے دی گئی تصویر میں کچھ سواریوں کے نام لکھے ہیں۔ تمہیں ہر سواری کو ایک طرف اس کے پہنچنے کی تعداد کے مطابق جوڑنا ہے۔ دوسری طرف وہ کس سے چلتے ہیں۔ ان سے جوڑنا ہے۔



بڑوں سے پوچھ کر معلوم کرو۔ آج سے پچاس سال پہلے لوگ کیسے آتے جاتے تھے؟ کیا تب بھی یہی سب ذرائع تھے؟

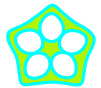


تم اندازہ لگا سکتے ہو کہ بیس سال بعد لوگ آنے جانے کے لئے کس کس سواری کا استعمال کریں گے؟ اپنے گھر کے لوگوں اور دوستوں سے پوچھ کر نیچے دی گئی فہرست بھرو۔



کیا کہا	کس سے پوچھا
	خود سے (میں)
	دوست
	چچا
	استانی

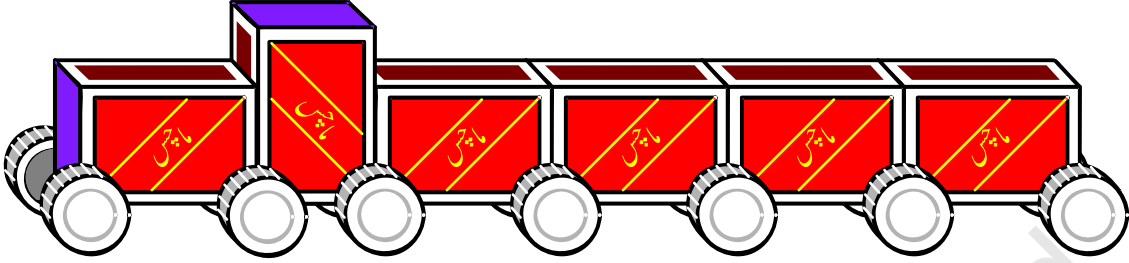
بزرگوں سے حاصل کی ہوئی معلومات پر منحصر گفتگو بچوں کو سواری گاڑیوں میں آئی ہوئی تبدیلیوں کے سمجھانے میں مددگار ہوگی۔ کتاب میں بزرگوں نانا، نانی، دادا، دادی سے اس لئے معلوم کرنے کو کہا گیا ہے کہ اس زمانہ اور موجودہ زمانہ کے درمیانی فرق کو نیچے بخوبی سمجھ سکیں۔



تمہاری اپنی ریل گاڑی



دی گئی تصویر کی مدد لے کر ماچس کی ڈبیوں سے ریل گاڑی بناؤ۔



اگر کوئی چھک چھک کی آواز کرے تو تم فوراً پہچان جاتے ہو کہ وہ ریل گاڑی کے لیے کہہ رہا ہے۔
کیا تم آوازوں سے سواری گاڑی کو پہچان سکتے ہو؟ لکھو۔



_____ :	پین پین	_____ :	چھک چھک
_____ :	ٹپ ٹپ	_____ :	پوں پوں
_____ :	ٹرن ٹرن	_____ :	گھر گھر

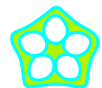
* یہ تو تھی ایک ایک سواری کی آواز۔ جب سڑک پر ایک ساتھ کئی سواریاں آوازیں کرتے ہوئے چلتی ہیں تو کیسا لگتا ہے؟ مچتا ہے نا کتنا شور!



* تم نے سب سے زیادہ شور کہاں سنا ہے؟

* کیا تمہیں اتنا شور اچھا لگتا ہے؟ کیوں؟

جب بچے گھر سے فہرست مکمل کر کے لائیں تو فہرست میں درج جوابوں پر اگلے دن کلاس میں بات چیت کریں۔ ریل گاڑی کا ماڈل بنانے کے لئے ٹین کے ڈبے بھی استعمال میں لائے جاسکتے ہیں۔





* تصویر میں تمہیں کیا کیا دکھائی دے رہا ہے؟



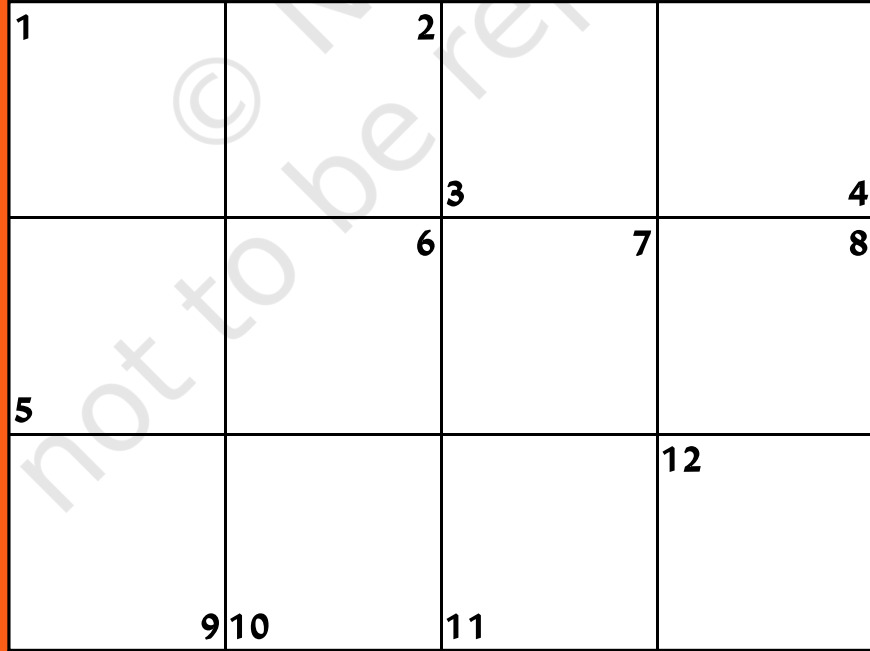
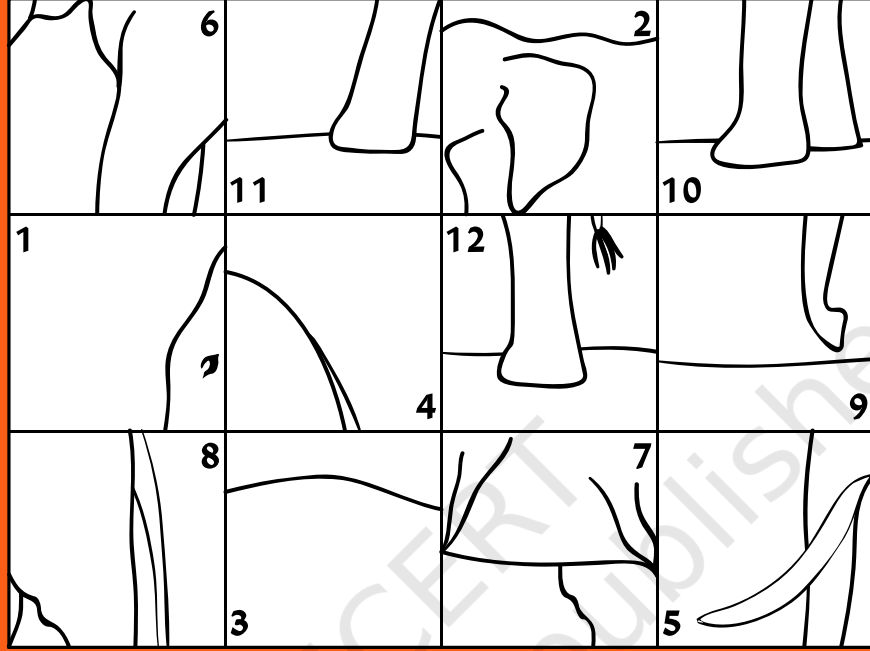
* تمہیں کون کون سی سواریاں دکھائی دے رہی ہیں؟

* یہ سواریاں کیا کیا کام کر رہی ہیں؟

تصویر کی مدد سے ہنگامی حالات پر گفتگو کی شروعات کی جاسکتی ہے۔



اوپر کے خانوں کو دیکھ کر نیچے انہیں ترتیب سے سلسلہ وار بناؤ اور رنگ بھرو۔ دیکھو کیا بنتا ہے۔ اس کا نام بھی لکھو۔



اس طرح کی سرگرمی کرنے کے مواقع اور دیں۔ (اجتماعی اور انفرادی طور پر)

